کے ساتھ چلے گی لوگ اس میں شامل رہیں گے۔لیکن جیسے ہی کسی نے اس کا رخ تبدیل کرنے کی کوشش کی لوگ اس تحریک سے الگ ہو جائیں گے۔

ہم تمام سیاسی قائدین سے گزارش کریں گے اس تحریک کو پرامن بنائیں اور اس موقعہ سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔لوگوں کے دلوں میں ناموس رسالت ﷺ کے ساتھ ساتھ تعلیمات نبوی کا احترام پیدا کریں تاکہ وہ اس پر عمل پیرا ہو کر دین و دنیا میں سرخرو ہوں۔اصل بات بھی یہی ہے کہ مسلمان صحیح معنوں میں محمدی بن جائیں، ان کے قول وفعل میں تضاد نہ رہے۔اور زندگی کے تمام شعبوں میں ان کا آئیڈیل و راہنما صرف اور صرف رسالتمآب ﷺ کی شخصیت ہو۔آج ہماری پسپائی اور رسوائی کا سب سے بڑا سبب یہی ہے کہ ہمارا عمل دعویٰ کے مطابق نہیں ہے۔ہم ''رہبر و راہنما، مصطفیٰ مصطفیٰ''، ''غلامی رسول میں، موت بھی قبول ہے'' کے نعرے تو لگاتے ہیں لیکن جب اطاعت وفرمانبرداری کی باری آتی ہے اور زندگی کے تمام شعبوں میں آپ کی تعلیمات کی پیروی کا کہا جاتا ہے تو نفسی خواہشات، وقتی مصالحت اور دنیاوی مفادات سامنے آجاتے ہیں کیا ہم اس طرح خود بھی کوتاہی کے مرتکب نہیں ہوتے؟

اس لئے حب رسول ﷺ کا اولین تقاضا یہی ہے ہم آپ کی تعلیمات کو ہی حرز جان بنائیں۔اور کسی مصلحت کا شکار نہ ہوں۔آپ کی پیروی اور غلامی میں ہی کامیابی وکامرانی ہے اور یہی ہماری ذمہ داری بھی!

جامعہ سلفیہ کانفرنس

جامعہ سلفیہ فیصل آباد ایک عظیم الشان تعلیمی، تربیتی، دعوتی واصلاحی ادارہ ہے جو اپنی پچاس بہاریں مکمل کر چکا ہے۔اس عرصہ میں ہزاروں علماء مشائخ یہاں سے فارغ التحصیل ہو کر اکناف عالم میں اسلام کی روشنی پھیلا رہے ہیں۔اپنی حسن کارکردگی، اعلیٰ نصاب اور عمدہ نظام کی بدولت اسے مرکزی حیثیت حاصل ہے۔جامعہ کی نیک نامی اور عمدہ کارکردگی کی بدولت عالم اسلام کی ممتاز شخصیات نے اپنے قدوم میمون سے جامعہ سلفیہ کو نوازا ہے اور اس کی کارکردگی کو سراہا ہے۔

یوں تو جامعہ اپنے بہی خواہوں اور معاونین کے ساتھ مسلسل رابطہ میں رہتا ہے لیکن عوامی اجتماعات اور کانفرنسیں ان رابطوں کو مزید مضبوط کرتی ہیں اور لوگوں کو ادارے کی حسن کارکردگی سے آگاہی ملتی ہے۔اور فارغ التحصیل علماء کرام میں اسناد اور انعامات تقسیم کئے جاتے ہیں۔

امسال یہ عظیم الشان کانفرنس 10 مارچ 2006 بروز جمعۃ المبارک منعقد ہو رہی ہے۔جس میں ممتاز علماء اور خطباء تشریف لا رہے ہیں جو اپنے خیالات کا اظہار فرمائیں گے۔ان شاءاللہ

خصوصاً یہ کانفرنس ایسے حالات میں منعقد ہو رہی ہے جبکہ پورا عالم اسلام تحفظ ناموس رسالت ﷺ کے لئے تحریک چلا رہا ہے، امید ہے یہ کانفرنس بھی اس ضمن میں اہم کردار ادا کرے گی۔کانفرنس کے انتظامات کو حتمی شکل دی جا چکی ہے، امید ہے یہ کانفرنس اپنے مقاصد کے حصول میں کامیاب ہوگی۔ان شاءاللہ

جناب شیخ خالد مسعود کا انتقال پرملال

پاکستان میں کویت کے تعاون سے مسجدیں تعمیر کرنے والے ادارے ''لجنۃ المساجد'' کے ناظم جناب خالد مسعود بھنڈاری 11 فروری 2006 کو گوجرانوالہ میں اچانک وفات پا گئے۔مرحوم تعمیر مساجد کے مخلصانہ عمل میں نہایت مستعد اور تیز تھے۔ان کی کوشش سے بالخصوص پنجاب میں ایک سو سے زائد مسجدیں بنیں، بے شمار مساجد میں پانی کے نل لگوائے گئے اور کنویں کھدوائے گئے۔بعض مساجد کے ائمہ وخطباء کی مدد بھی ان کی وساطت سے ہوتی تھی۔کئی مدارس کی مالی خدمت کی جاتی تھی۔گذشتہ پچیس سال سے وہ اس کار خیر میں مصروف تھے۔گوجرانوالہ میں ان کی نماز جنازہ مولانا حافظ عبدالمنان نورپوری نے پڑھائی۔پھر ان کے آبائی قصبے ایمن آباد میں ان کی میت لائی گئی تو وہاں مولانا محمد یاسین ظفر پرنسپل جامعہ نے ان کی خدمات کا تذکرہ کیا اور خراج تحسین پیش کیا اور دوسری نماز جنازہ مولانا بشیر طیب نے پڑھائی۔نماز جنازہ میں تمام فکر وخیال کے لوگوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔علمائے کرام میں سے جو حضرات شریک جنازہ ہوئے ان میں حافظ عبدالوہاب روپڑی، حافظ عبدالغفار روپڑی، مولانا محمد یوسف راجووال، حافظ ثناء اللہ مدنی، مولانا عطاء الرحمٰن اور مولانا محمد رفیق زاہد کے اسمائے گرامی شامل ہیں۔

ادارہ جامعہ سلفیہ ان کی وفات پر دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہے، ان کی مغفرت اور لواحقین کیلئے صبر جمیل کیلئے دعا گو ہے۔

اللھم اغفرلہ وارحمہ وعافہ واعف عنہ